8177-کیا قرآن کریم میں بغیر ہونٹ ہلائے دیکھنے والے کو ثواب ہے ؟

سوال

بعض لوگ قرآن مجید کا بغیر ہونٹ ہلائے مطالعہ کرتے ہیں توکیا اسے قرآت قرآن کا نام دیا جائے گا یا کہ الفاظ کی ادائیگی اور سنانا ضروری ہے تاکہ وہ قرآن کی تلاوت کے ثواب کے مستحق ہوں سکیں ؟

اور کیا مصحف میں دیکھنے سے ثواب ہوتا ہے ؟ ہمیں فتوی عنائت فرمائیں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

قرآن مجید میں غورو فکر اور تدبر کرنے اوراس کے معانی سمجھنے کے لۓ دیکھنے میں کوئ مانع اور حرج نہیں ، لیکن ایسا کام کرنے والاقاری نہیں کہلائے گا اور نہ ہی اسے قرآن پڑھنے کی وہ فضیلت حاصل ہوگی جوالفاظ کی ادائیگی سے حاصل ہوتی ہے اگرچہ اسے کوئ بھی نہ سنے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(قرآن پڑھا کرو کیونکہ وہ قرآن پڑھنے والوں کا سفارشی بن کر آئے گا) صحیح مسلم

۔

اور نبی صلی اللہ کی قرآن والوں سے مرادوہ لوگ ہیں جو اس پر عمل کرتے ہیں جیسا کہ دوسری احادیث میں وارد ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

(جس نے قرآن کا ایک حرف پڑھا اس کو ایک نیکی ملتی ہے اور یہ نیکی دس نیکیوں کی مثل ہے) ترمذی اوردارمی نے اسے صحیح سند سے روایت کیا ہے ۔

توقاری اس وقت تصور کیا جائے گا جب الفاظ کی ادائیگی ہو، اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ ۔